السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«اِنَّ ا یُحِبُّ الصَّمتَ عِندَ ثَلاَثٍ عِندَ تِلاَوَةِ الْقُرآنِ وَعِندَ الزَّحفِ وَعِندَ الْجَنَازَةِ»

بے شک اللہ تعالیٰ تین کاموں کے وقت خاموشی پسند کرتا ہے تلاوت قرآن پاک اور لڑائی اور جنازہ کے وقت ۔ تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۲ بحوالہ طبرانی زید بن ارقم راوی ہے اس کی وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن کثیر نے :

یَاَیُّہَا الَّذِینَ ءَامَنُوْاإِذَا لَقِیتُم فِئَةً فَاثبُتُوا وَاذکُرُوا اللَّہَ کَثِیرًا لَّعَلَّکُم تُفلِحُونَ --انفال 45

کی تفسیر ج ۲ ص ۳۱۶ میں لکھا ہے :

«وقال الحافظ ابوالقاسم الطبرانی حدثنا ابراہیم بن ہاشم البغوی حدثنا امیة بن بسطام حدثنا معتمر بن سلیمان حدثنا ثابت بن زید عن رجل عن زید بن ارقم عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرفوعا قال : إن ا یحب الصمت عند ثلاث»

الحدیث مگر اس کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس میں ایک راوی عن رجل مجہول ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تفسیر کا بیان ج1ص 483

محدث فتوی